یاد ستاتی ہے

مجھ کو وطن کی یاد ستاتی ہے
یاد ستاتی ہے خوب رُلاتی ہے
کتنے اچھے تھے وہ پڑوسی
یاد آتی ہیں باتیں اُن کی
برے دنوں میں کام آتے تھے
اچھی باتیں سمجھاتے تھے
بچے مجھ کو خط لکھتے ہیں
فون پہ ہر دم یہ کہتے ہیں
پاپا گھر تم جلدی آنا
لوٹ کے پھر پردیس نہ جانا
ماں کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے
آپ جہاں ہیں دل بھی وہیں ہے
ماں کے لیے خوش خبری دے دو
کب آؤ گے اتنا کہہ دو
مان بھی لو اب سب کا کہنا
چھوڑ دو اب پردیس میں رہنا
یہیں پہ روٹی روزی کماؤ
سکھ اور چین کی بنسی بجاؤ
لوٹ کے پھر پردیس نہ جانا
سب سے اچھا گھر پر رہنا

ظہیر عالم ناگپوری
نجیب سائیکل اسٹور، لال اسکول، حیدری روڈ، مومن پورہ، ناگپور

کاش! ایسا ہو جائے

اِک دن ایسا ہو جائے
جب چوہا تن کر آئے
بلّی اس سے ڈر کر بھاگے
تب ہم سب خوش ہوجائیں
چیزیں سستی ہوجائیں
عمدہ کھانے سب کھائیں
بجلی کے بل نہ آئیں
تب ہم سب خوش ہوجائیں
روبوٹوں کے دن آئیں
کاریں وہ ہی دوڑائیں
پھر نہ ہوں در گھٹنائیں
تب ہم سب خوش ہوجائیں
ٹیچر سارے تھک جائیں
زیادہ نہ کچھ سمجھائیں
چھٹّی جلدی سب پائیں
تب ہم سب خوش ہوجائیں
گرمی اتنی بڑھ جائے
مرغ اور بکرا گھبرائے
کوکا کولا ہی مانگے
تب ہم سب خوش ہوجائیں

الیاس احمد انصاری شادابؔ
عطار گلی، مومن پورہ، آکولہ (مہاراشٹر)